

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب حضرت مفتی صاحب مسئلہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص شعبان کی آخری تاریخ کو برصغیر سے سفر کر کے خلیج عمان جا کر ۱۱ روزہ نهار شرعی سے پہلے پہنچ جائے اور اس نے کچھ کھایا پیا نہ ہو یا سحری کی ہو برصغیر میں روزہ رکھنے کی نیت سے تو کیا یہ روزہ فرض شمار ہوگا یا نفل ہوگا۔ چونکہ اس کی صبح صادق برصغیر میں ہوئی ہے جہاں اب تک رمضان کا جاذب نظر نہیں آیا یا راستہ میں ہوئی ہے، تو کیا اس کا یہ روزہ رمضان کا شمار ہوگا اگر نہیں تو کیا اس کو اس ایک دن کی قضاء کرنی ہوگی؟

المفتی عبداللہ

الجواب بعون الملک الوہاب

صورت مسئلہ میں اگر یہ شخص برصغیر میں فرض روزے کی نیت کر کے نکلا ہے تو اس صورت میں اگر نصف النہار شرعی سے پہلے خلیج عمان میں پہنچ چکا ہے تو یہ اس کا فرض روزہ شمار ہوگا۔ نیز اگر روزے کی نیت کے بغیر یہ شخص برصغیر سے نکلا ہے اور نصف النہار شرعی سے پہلے خلیج عمان میں پہنچا ہے تو اگر یہ شخص خلیج عمان میں مقیم ہے (خلیج عمان کا وطن اصلی ہے یا وہاں پہنچتے ہی نصف النہار شرعی سے پہلے اقامت کی نیت کر لیتا ہے) تو اس صورت میں اس شخص پر رمضان شریف کے فرض روزے کی نیت ضروری ہوگی۔ اور یہ اس کا فرض روزہ شمار ہوگا۔ اگر فرض روزے کی نیت نہ کی تو اس صورت میں سخت گنہگار ہوگا اور اگر یہ شخص مسافر ہے تو اس صورت میں اگر یہ فرض روزے کی نیت کر لیتا ہے تو اس کا فرض روزہ شمار ہوگا اور اگر روزے کی نیت نہیں کرتا، تو اس پر فی الحال روزہ رکھنا فرض نہ ہوگا بلکہ بعد میں اس روزے کی قضاء لازم ہوگی۔

سافر الدر المختار ٢/٢٠٨ باب ما يفيد الصوم وما لا يفيد ط. حيد
المسافر أقام وحائض ونفساء طهراً ومجنون أفاق ومريض صحى و
مفطر ولو مكرها أو خطأ (وصى بلخ وكافر أسلم وكلهم يفنون)
ما فاتهم
وفيه أيضاً

ولو نفى المسافر والمجنون والمريض قبل النزول صح عن الفرض
وفي الرد المحتمة: (قوله قبل النزول) المراد به قبل نكف النيار

وفي الدر المختار ٢/٣٤٤ ط. حيد

(صوم رمضان والنذر المعين والنقل بنيت من الليل) فلا تصح قبل الخروب
ولا عنده (إلى الضحوة الكبرى لا) بعدها ولا (عندها) اعتباراً الأكثر
اليوم (وبمطلق النية) أى نية الصوم فال بدل من المضاف إليه (و نية
نقل) لعدم المزاحم (ويخطأ فى وصف) كنيته واجب آفر (فى أدلة مفان)
فقط لتعينه بتجسس الشارع (إلا) إذا وقعت النية (من مريض أو مسافر)
حيث يحتاج إلى التجسس لعدم تحينه فى حقها فلا يقع عن رمضان
(بل يقع عما نفى) من نقل أو واجب

وفي السامية ٢/٣٩٢ مطلب فى رؤية الهلال نخارا

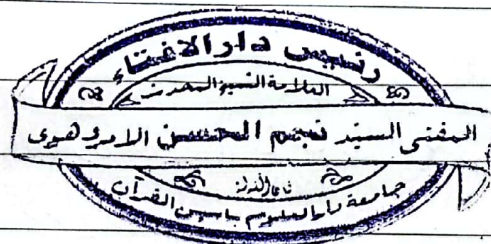
ولما البيرة لرؤيته بعد غروب الشمس لقوله صلى الله عليه وسلم (صوم لرؤيته
وأظفروا لرؤيته) أمر بالصوم والفطر بعد الرؤية

والله اعلم بالصواب

كتبه محمد عارف روى ولى روى

١٣/٩/١٤٢٥ هـ

١٩/١٤
١٤٢٥



24 MAR 2024